وفاق المدارس کے خلاف مہم کے مذموم مقاصد

مولانا ابومعاویہ سید محمد امین شاہ

بندہ حزین محمد امین کی عمر اس وقت 106 سال سے متجاوز ہے اس پیرانہ سالی میں قرب قیامت کے عبرتناک مناظر ہی پیش نظر ہیں بایں ہمہ الحمدللہ حواس خمسہ درست ہیں اور مدنی واحراری مزاج کی وجہ سے ملکی وعالمی حالات سے بے خبر نہیں ہوں، علماء صلحاء سے مسلسل رابطوں کی وجہ سے گردوپیش کے نشیب وفراز پر گہری نظر رکھتا ہوں اور حضرت مدنیؒ، حضرت لاہوریؒ، حضرت بخاریؒ، حضرت ہزارویؒ وغیرھم کی رفاقت ومعیت کی برکت سے اختلافی معاملات میں صاحب حق ہی کے ساتھ ہوتا ہوں، بندہ اس ضعیف العمری کی حالت زار میں کسی کی دلداری یا دلشکنی نہیں کرنا چاہتا صرف للہ فی اللہ اظہار مافی الضمیر کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔

☆......اسلام سے آباد خدائی باغ لال مسجد اور گلشن محمدی جامعہ حفصہؓ والوں کے ساتھ صیہونی، طاغوتی کرداروں نے جس درندگی کا مظاہرہ کیا انسانیت کا سر شرم سے جھک گیا ہے اللہ تعالیٰ کی لاٹھی بے آواز ہے مہمانان رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ظلم وستم کے ذمہ دار قہر الٰہی سے بچ نہیں سکتے۔

جیئے گا کب تک ظالم کسی کا خانہ خراب کر کے ۔۔۔ یاد رکھنا، لیں گے بدلہ میرے اللہ حساب کر کے

اس سانحہ لال پر ملال کے بعد بعض ضمیر فروش ایسے ہی مزید دل خراش سانحات کے انعقاد کے لیے راہیں ہموار کرنا چاہتے ہیں، قاتلوں ظالموں کے تعاقب کی بجائے مقتولین کے ورثاء اور شہداء کے مدعیوں کے بے گناہ دامن کو منصوبہ بندی اور منظم حکمت عملی کے تحت داغدار کرنا چاہتے ہیں۔

☆......عالم اسباب میں اہل حق کے قلعوں اور مراکز اسلام مدارس عربیہ دینیہ کے خلاف عالمی سازشوں میں دفاع کا واحد مؤثر نمائندہ تنظیم وفاق المدارس ہی ہے، بندہ شرح صدر کے ساتھ ان اشخاص کو سو فیصد غلطی پر سمجھتا ہے جو ذمہ داران وفاق کے خلاف ہرزہ سرائی کر رہے ہیں، "الانسان مرکب من الخطأ و النسیان" کے معروف مقولہ کے پیش نظر کسی فرد واحد سے اسکے ذاتی معاملہ میں کمی کوتاہی کا صدور بعید از قیاس نہیں سطور ہذا کے ذریعہ کسی کا انفرادی شخصی دفاع مقصود نہیں ہے بلکہ مجموعی طور پر وفاق المدارس کے پلیٹ فارم سے ذمہ داران وفاق کی لال مسجد جامعہ حفصہؓ سمیت تمام امور میں کارکردگی کو دلائل وشواہد کی روشنی میں قابل اطمینان سمجھتا ہوں، اہل وفاق نے مذاکراتی رابطوں، دفاعی کاوشوں میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کرنے میں کمی نہیں کی، مدارس کے ازلی دشمن ایسے پنجے گاڑھ چکے تھے کہ مخلصین کی دسترس سے معاملہ بالاتر تھا۔

☆......لال مسجد کے حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ بظاہر قیادت وفاق کے لیے ان سے اظہار لاتعلقی کے بغیر چارہ کار نہیں تھا، ورنہ جامعہ حفصہؓ کی طرح اب تک دیگر کئی جامعات بھی گولوں اور گولیوں کی نذر ہو چکے ہوتے کیونکہ ملک و ملت کے غداران وطن عزیز کو افغانستان و عراق کی طرح مقتل گاہ دیکھنا بلکہ نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں......

☆......باوثوق ذرائع سے تواتر کے ساتھ یہ خبریں مل رہی ہیں کہ اسلام دشمن عناصر درجن سے زائد اہل حق کے عظیم مدارس کو اپنی ہوس کا ہدف بنانا چاہتے ہیں اور اس کے لیے راہیں اور بہانے تلاش کر رہے ہیں جس تک رسائی کی پہلی کڑی وفاق المدارس کے ذمہ داران کے ساتھ بداعتمادی کی فضا پیدا کر کے اتحاد و یکجہتی ختم کر کے اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کرنا ہے۔

☆......وفاق، تحفظ مدارس کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اس کے استحکام سے مدارس کا تحفظ ہے اور اس کو سبوتاژ کرنا مدارس عربیہ کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔

☆......بعض مدارس میں حکومتی مشینری کے خفیہ رابطوں سے کسی معلم یا متعلم سادہ لوح مخلص جذباتی طلبہ کو بھڑکا کر حالات کا رُخ بدلنے کے لیے سازش کی گئی اس موقعہ پر بھی بعض طلبہ سے خلاف توقع قیادت وفاق کے بارے میں جو نامناسب رویہ رونما ہوا اسکی اصل وجہ درپردہ ان ہی افراد کی "کلمة حق أريد بها الباطل" کے مصداق پلاننگ تھی تاکہ اساتذہ و طلبہ باہمی کشیدگی میں مبتلا رہیں اور آپس میں الجھ کر قاتلوں ظالموں کے خلاف مؤثر آواز نہ اٹھا سکیں۔

☆......وفاق المدارس کی قیادت نے لال مسجد والوں سے کنارہ کشی کے باوجود آپریشن کی رات آپریشن رکوانے کی سرتوڑ کوشش کی جبکہ دیگر کسی مذہبی وسیاسی جماعت نے باضابطہ عملاً وفاق کی طرح پیش رفت نہیں کی پھر بھی کس قدر ستم ظریفی ہے کہ صرف وفاق المدارس کے ذمہ داران کو مطعون کیا جارہا ہے، بالخصوص محسن مدارس اور سرگرم فعال ترجمان قاری محمد حنیف جالندھری کو ہدف تنقید بنایا جارہا ہے، جو کہ یقیناً ذوالنعمة محسود کی زد میں ہیں، حالانکہ وفاق کوئی سیاسی تنظیم نہیں ہے بلکہ تعلیمی ترقی کو فروغ دینے کے لیے مسلک دیوبند کے تمام ملحقہ مدارس کا نگران ہے، دستور وفاق کے مطابق وفاق کے پلیٹ فارم سے کوئی تحریک نہیں چلائی جاسکتی اور کسی بھی تحریک کے لیے ایسے رجال کار کی ضرورت ہوتی ہے جو شب و روز میدان عمل میں سینہ سپر رہیں جبکہ مدارس کے اساتذہ و طلبہ اپنے درس و تدریس میں ایسے محو رہتے ہیں کہ دوسری ذمہ داری اٹھانے کا تصور بھی نہیں کرسکتے پھر تحریک کے لیے اس ادارہ پر اصرار کیوں؟

کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے

☆......وفاق المدارس کی موجودہ قیادت، اجماعی عقائد حقہ اہل السنة والجماعة کے پاسبان و ترجمان کی ہے، بعض ضال مضل گروہ اس نظریاتی قافلہ اہل حق کے بارے غلط فہمیاں پیدا کر کے نظریاتی مسلک کے حاملین سے گلوخلاصی کرتے ہوئے اپنی مرضی کے افراد شامل کر کے امت کی وحدت کا شیرازہ بکھیرنا چاہتے ہیں، (أعاذنا الله تعالىٰ منهم) موجودہ قائدین وفاق نے وفاق بورڈ میں بعض سابقہ تمام خامیوں و کوتاہیوں پر مکمل کنٹرول کیا کسی طرف سے بھی حتی المقدور میرٹ و استحقاق کے خلاف کسی بھی بے قاعدگی، بدنظمی کو یکسر ختم کردیا، مگر بعض مکروہ عزائم کے حامل نااہل اشخاص اس خلفشار کی آڑ میں اس سفینۂ نوح میں اپنے خبث باطن کی آمیزش کے لیے سرگرداں ہیں، جو ان شاء اللہ "چاند پہ تھوکا منہ پہ آیا" کے مصداق بنیں گے۔

شور بختاں بآرزو خواہند مقبلاں را ، زوالِ نعمت و جاہ

☆......بندہ دست بستہ ان مخلص احباب سے عرض گذار ہے جنہوں نے جذبات کی رو میں بہہ کر اپنے اکابر ومشائخ کے خلاف سوءادب سے کام لیا (حالانکہ اس سے قبل ان ہی شیوخ کے اجازت سند حدیث کا ایک جملہ سننے کے لیے جان نچھاور کرتے تھے) خدارا اپنی بازاری زبان سے توبہ کریں، کیونکہ غیبت وبدگوئی، ایذاء مسلم کسی بھی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے، ارشاد باری تعالیٰ ﴿یا أیھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن......﴾ ملحوظ خاطر رہے بالخصوص اہل علم کی غیبت، لحوم العلماء مسمومۃ کے بمصداق ایسا زہر آلود گوشت ہے جو گستاخ کے لیے موجب ہلاکت ہے۔

☆......بندہ کی مدارس کے اساتذہ ومدیران سے بھی گذارش ہے کہ اپنے زیر درس طلبہ کی ذہن سازی کرتے ہوئے اس سازش سے نقاب کشائی کریں ورنہ آج یہ چند شرپسند خودسر طلبہ جو اکابر کے دامن پر دھبہ لگانا چاہتے ہیں اگر سد باب نہ کیا گیا تو ''من حفر بئرا لأخیہ وقع فیہ'' کے مطابق کل آپ اصاغر کی دستار پر بھی دست درازی سے گریز نہیں کریں گے۔

از مکافات عمل غافل مشو......

☆......اساتذہ کرام روحانی والدین ہوتے ہیں جیسے جسمانی والدین کے گستاخ کو دنیا میں بھی اپنے کیے کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔حدیث پاک میں صراحت ہے کہ بعض جرائم کی سزا قیامت تک مؤخر کی جاسکتی ہے، بجز والدین کی حق تلفی ونافرمانی کے کہ اسکی سزا آخرت سے پہلے دنیا میں بھی دی جاتی ہے، اور تجربہ ومشاہدہ سے ثابت ہے کہ والدین سے نیکی وبدی کا نیک وبد ثمرہ دنیا میں بھی مل کر رہتا ہے، بعینہ روحانی والدین اساتذہ کا گستاخ بھی دارین کی سعادتوں وسرفرازیوں سے محروم رہتا ہے، جیسے اعداء صحابہؓ نعمت حفظ قرآن مجید سے اس لیے محروم ہیں کہ اولین اساتذہ عظام صحابہ کرامؓ پر سب وشتم کرتے ہیں، اس لیے وہ طلبہ جو اس محاذ آرائی میں بعض بالواسطہ یا بلاواسطہ اساتذہ کی ناقدری کے مرتکب ہوتے ہیں بالمشافہ، یا تحریری یا فون پر معافی مانگتے ہوئے اپنی دنیا وعاقبت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کی سعی مشکور ضرور کریں؟

☆......یہ بھی ملحوظ رہے کہ موجودہ ذمہ داران وفاق وہ شخصیات ہیں جو مادی وسائل میں خود کفیل ہیں، ہزاروں محبین ومعتقدین ان پر جان، مال صرف کرنے کو فخر وذریعۂ نجات سمجھتے ہیں، اس لیے حب مال، حب جاہ کی الزام تراشی کر کے کسی حرص وطمع میں خلاف حق فیصلہ کا، ان سے تصور ہی ناممکن ہے، الحمدللہ قیادت کے فیصلے حالات وحقائق کے تناظر میں اخلاص ودیانت سے بلاخوف لومۃ لائم مبنی برحقیقت ہوتے ہیں:

حال پاکاں را قیاس برخود مگیر ، گرچہ باشد در نوشتن شیر و شیر

☆......آخر میں بندہ صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ سمیت تمام ذمہ داران وفاق کو اس نازک موقعہ پر صبر واستقامت کی داستان رقم کرنے اور وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات بخیر وخوبی سرانجام پانے اور سازشی عناصر کے ناکام ہوجانے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے اپنے جملہ متعلقین کی طرف سے مکمل تعاون واعتماد کی یقین دہانی کراتے ہوئے دل کی گہرائیوں سے جھولی بھری دعاؤں سے عرضگذار ہے کہ ؎

نور خدا ہے کفر کی حرکت پر خندہ زن پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جایا جائے گا

☆......☆......☆